
458

44:سورة الدخان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
44	سُوۡرَةُ الدُّخَان	مکی	3	59	25	اِلَيۡهِ يُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 29 میں بیان کہ یہ قرآن ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا ہے، اسی رات میں اللہ کے حکیمانہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں۔ صرف اللہ ہی سب کا رب ہے۔ مشرکین کے مسلسل انکار پر رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر سے کام لینے کی ہدایت۔ مشرکین کو انتباہ کہ جلد ہی انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ قریش کی عبرت کے لئے فرعون اور اس کی قوم کے انجام کی مثال۔ فرعون اور اس کی قوم نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک ہو گئے

حٰمٓ ﴿١﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿٣﴾ قسم ہے اس روشن کتاب کی، کہ یقیناً ہم نے اسے ایک خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے کیونکہ بلاشبہ ہمیں لوگوں کو خبردار کرنا اور آگاہ کرنا مقصود تھا فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿٤﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ یہ وہ رات ہے جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿٥﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ بے شک ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے، آپ کے رب کی رحمت کے طور پر اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ یقینا آپ کا رب سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو ان کے درمیان موجود ہے اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿٧﴾ اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو لَاۤ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے
اور وہی موت دیتا ہے رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝ وہ تمہارا بھی رب ہے اور
تم سے پہلے تمہارے آباء واجداد کا بھی رب ہے بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝ اصل
بات یہ ہے کہ یہ لوگ ان تمام باتوں کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور اسے
محض کھیل سمجھتے ہیں فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍۙ ۝ يَّغۡشَى
النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ سو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اس دن کا انتظار کیجئے
جب آسمان پر واضح طور سے ایک دھواں نمودار ہوگا اور لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر
لے گا، یہ ایک دردناک سزا ہے رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝
اس وقت یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور کردے ہم
ضرور ایمان لے آئیں گے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌۙ ۝
لیکن ان لوگوں کو اس سے کہاں نصیحت ہوتی ہے، حالانکہ ان کے پاس ایسا رسول بھی آچکا
ہے جس کی شان رسالت بالکل واضح اور نمایاں ہے ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ
مَّجۡنُوۡنٌ ۘ ۝ پھر انہوں نے اس رسول سے اعراض کیا اور کہنے لگے کہ یہ قرآن تو اسے کسی
اور شخص نے سکھایا ہے اور یہ کہ وہ مجنون ہے اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ
عَآئِدُوۡنَ ۘ ۝ ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں، تم لوگ پھر وہی کچھ کروگے جو پہلے کررہے
تھے يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝ اور جس روز ہم انہیں
پوری شدت سے پکڑیں گے تو ہم پورا انتقام لے لیں گے۔ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ
فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌۙ ۝ اور ان سے پہلے ہم قوم فرعون کی بھی آزمائش

کر چکے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول آئے تھے اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿ۙ۱۸﴾ اور کہا تھا کہ اللہ کے ان بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے پاس ایک امانت دار پیغمبر بن کر آیا ہوں وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ ۚ اِنِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿ۚ۱۹﴾ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلہ میں سرکشی اختیار نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی پیش کرتا ہوں وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۫۲۰﴾ اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ آخر کار موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ بڑے مجرم لوگ ہیں فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿ۙ۲۳﴾ حکم ہوا کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَہۡوًا ؕ اِنَّہُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اور سمندر کو ساکن حالت میں چھوڑ دینا، بے شک فرعون اور اس کا لشکر اس میں غرق ہو جائے گا کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿ۙ۲۵﴾ وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اپنے پیچھے چھوڑ گئے وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿ۙ۲۶﴾ وَّ نَعۡمَۃٍ کَانُوۡا فِیۡہَا فٰکِہِیۡنَ ﴿ۙ۲۷﴾ ہرے بھرے کھیت اور شاندار محل اور نعمت کا سازوسامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے سب کچھ اپنے پیچھے چھوڑ گئے کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰہَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾ ہاں ایسا ہی ہوا! اور ہم نے ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡہِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی گئی رکوع [۱]

